

## سوال

سسر اپنی ہو کا حرم ہے

جواب

بھئی۔

جی ہاں آپ کی بیوی کے لیے اپنے سسر سے مصافحہ کرنا جائز ہے، اس لیے کہ جب کسی عورت سے عقد نکاح ہو جائے تو اس عورت پر سسر حرام ہو جاتا ہے، اور اسی طرح عورت کے لیے خاوند کے دوسری بیوی سے بیٹے بھی حرام ہوں گے، اور خاوند پر اس کی ساس، اور اس کی سالی جو کسی اور کی بیٹی ہو سب سے اسے تحریم مصاہرت (یعنی سسرالی تحریم) کا نام دیا جاتا ہے۔

اور اس کی دلیل کہ سسر کے لیے اس کی ہو حرام ہے مندرجہ ذیل اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

۲۳۔

تو اس آیت میں علیہ الاہل کا لفظ بولا گیا ہے جو کہ بیٹے کی بیوی (یعنی ہو) جو کہ اس کے سسر پر حرام ہے۔

اور خاوند کے بیٹے کی والدہ کی بیوی پر حرمت کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے :

۲۳۔

اور داماد پر اپنی ساس سے نکاح کی حرمت کی دلیل یہ فرمان باری تعالیٰ ہے :

۲۳۔

یہ تینوں (یعنی سسر، خاوند کا بیٹا، اور ساس) کی حرمت صرف عقد نکاح ہونے سے ہی ثابت ہو جاتی ہے، اس میں دخول کی شرط نہیں۔

لیکن بیوی کی بیٹی ماں کے خاوند پر اس وقت تک حرام نہیں ہوتی جب تک کہ اس کی ماں سے دخول نہ کر لیا جائے۔

اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

۲۳۔

یہاں پر ریبہ کا لفظ بولا گیا ہے اور ریبہ بیوی کی پہلی بیٹی کو کہتے ہیں جو دوسرے خاوند سے ہو۔

۵۲۴-۵۱۴/۹۔

۵۳۸ (۵۳۸) کے جوابوں کے لیے ۲۰۲۵۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال و جواب

45970